

## تعویذ کے ساتھ باٹولٹ میں جانے کا مسئلہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آیات والا تعویذ پہن کر ٹوٹلٹ میں جانا کیسا ہے؟ بعض اوقات لوگوں ایسی انگوٹھی پہنی ہوتی ہے کہ ان پر قرآنی آیات نقش ہوتی ہیں تو ان کو ٹوٹلٹ میں جاتے ہوئے کیا کرنا چاہیے۔  
سائل: ایاز (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

اگر قرآنی آیات پر مشتمل تعویذ کسی چیز میں لپٹا ہوا ہے تو اس کے ساتھ ٹوٹلٹ میں جانے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن بچنا بہتر ہے جیسا کہ درمختار میں ہے :  
"رُقِيَّةٌ فِي غِلَافٍ مُتَجَافٍ لَمْ يُكْرَهُ دُخُولُ الْخَلَاءِ بِهِ، وَالْإِحْتِرَازُ أَفْضَلُ" غلاف میں لپیٹے ہوئے تعویذ کے ساتھ بیت الخلاء میں داخل ہونا مکروہ نہیں لیکن بچنا افضل ہے، اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

(درمختار حکم مس المصحف ج 1 ص 178)

اور اگر تعویذ کھلا ہوا ہے کہ آیات وغیرہ نظر آتی ہیں تو ایسے تعویذ کو پہن کر ٹوٹلٹ میں جانا مکروہ ہے کہ یہ سوئے ادب ہے جیسا کہ غنیۃ المستملی میں ہے۔  
یکرہ دخول المخرج ای الخلاء وفي اصبعه خاتم فيه شيء من القرآن او من اسمائه تعالى لمافيه من ترك التعظيم وقيل لا يكره ان جعل فصله الى باطن الكف ولو كان مافيه شيء من القرآن او من اسمائه تعالى في جيبه لا باس به وكذا لو كان ملفوفا في شيء والتحرز اولی۔  
مخرج یعنی بیت الخلا میں داخل ہونا مکروہ ہے جب اسکی انگلی میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر قرآن میں سے کچھ (کلمات) یا اللہ تعالیٰ کا کوئی اسم مبارک (لکھا ہوا) ہو کیونکہ اس میں ترک تعظیم ہے اور کہا گیا ہے کہ اگر اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرے تو مکروہ نہیں اور اگر اس کی جیب میں کوئی ایسی چیز (کاپی وغیرہ) ہو جس میں قرآن پاک کا کچھ حصہ اللہ تعالیٰ کا اسم گرامی ہو تو کوئی حرج نہیں اسی طرح اگر کسی لفافے میں بند ہو تو بھی حرج نہیں لیکن بچنا زیادہ بہتر ہے۔

( غنیۃ المستملی سنن الغسل ص ۶۰ )

اور مراقی میں ہے : "ویکره الدخول للخلاء ومعه شيء مكتوب فيه اسم الله أو قرآن ونهي عن كشف" جس آدمی کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس میں اللہ تعالیٰ کا نام مبارک یا قرآن پاک کی کوئی آیت لکھی ہو تو اس کے لئے بیت الخلاء میں داخل ہونا مکروہ ہے اور اس کے کشف سے منع کیا گیا۔

(مراقی الفلاح فصل فی الاستنجاء ص ۳۰)

اور مقدس نقش والی انگوٹھی کے بارے میں حدیث میں آیا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں "كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ" جب رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں جانے لگتے تو اپنی انگوٹھی اتار لیتے۔

(سنن ترمذی باب ماجاء فی لبس الخاتم۔۔۔ رقم 1746)

بیت الخلاء میں جانے سے پہلے انگوٹھی اتارنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے علماء فرماتے ہیں : لأن نقشه محمد رسول الله قال الطيبي فيه دليل على وجوب تحية المستنجي اسم الله

تعالیٰ واسم رسولہ والقرآن وقال الأبهري وكذا سائر الرسل وقال ابن حجر استفيد منه أنه يندب لمريد التبرز أن ينحى كل ما عليه معظم من اسم الله تعالى أو نبي أو ملك فإن خالف كره لترك التعظيم " کیونکہ اس پر محمد رسول اللہ نقش تھا امام طیبی فرماتے ہیں کہ اس میں دلیل اس بات کے ضروری ہونے پر کہ استنجا کرنے والا اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسم گرامی نیز قرآن پاک کو الگ کر دے اہ اور ابہری نے کہا اسی طرح باقی تمام رسولوں کے نام الگ کر دے۔ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ قضائے حاجت کا ارادہ کرنے والے کے لئے مستحب ہے کہ ہر وہ چیز الگ کر دے جس میں کوئی قابلِ تعظیم بات مثلاً اللہ تعالیٰ، کسی نبی یا فرشتے کا نام ہو اگر اس کے خلاف کرے گا تو ترکِ تعظیم کی وجہ سے مکروہ ہوگا۔

(حاشیہ ج 1 ص 54)

اس حدیث کی صحت کے بارے میں سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "قلت بل رواہ الاربعة وابن حبان والحاكم وبعض اسانیده صحیح" میں کہتا ہوں بلکہ اسے چاروں محدثین (امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام نسائی، امام ابن ماجہ رحمہم اللہ) ابن حبان اور حاکم نے روایت کیا ہے اور اس کی بعض سندیں صحیح ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ ج 4 ص 582)

اور فتاویٰ رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ مقدس نقش والی انگوٹھی کے حوالے سے فرماتے ہیں: حاصل مسئلہ آنکہ ہر کہ در دست او خاتمی ست کہ بروچیزے از قرآن یا از اسمائے معظمہ مثل نام الہی یا نام قرآن عظیم یا اسماء انبیاء یا ملائکہ علیہم الصلاۃ والثناء نوشتہ است او مامورست کہ چونبخلارود خاتم از دست کشیدہ بیرون نہد افضل ہمین ست و اگر خوف ضیاع باشدد رجیب انداز دیا بچیزے دگر پوشد کہ اینہم رواست اگرچہ بے ضرورت احترازو اولی ست اگر ازینہا بیچ نکرد و ہمچنان در خلا رفت مکروہ باشد۔

حاصل مسئلہ یہ ہے کہ جس کے ہاتھ میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر قرآن پاک میں سے کچھ کلمات یا متبرک نام جیسے اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یا قرآن حکیم کا نام یا اسمائے انبیاء و ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والثناء لکھے ہوں تو اسے حکم ہے کہ جب وہ بیت الخلاء میں جائے تو اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کر باہر رکھ لے بہتر یہی ہے اور اس کے ضائع ہونے کا خوف ہو تو جیب میں ڈال لے یا کسی دوسری چیز میں لپیٹ لے کہ یہ بھی جائز ہے اگر چہ بے ضرورت اس سے بچنا بہتر ہے اگر ان صورتوں میں کوئی بھی بجانہ لائے اور یوں ہی بیت الخلاء میں چلا جائے تو ایسا کرنا مکروہ ہے۔

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 29-5-2018

## The issue of wearing a ta'wīz in the bathroom

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

### QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: How is to go to the washroom whilst wearing a Quranic ta'wīz [amulet/talisman]. Sometimes people be wearing such a ring which has Quranic verses inscribed on it, so what should one do when going to the lavatory?

Questioner: Ayaz from U.K.

### ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم  
الجواب يعون المَلِك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

If the ta'wīz which consists of Quranic verses is wrapped & covered in something, then there is no problem in going with this to the WC, however it is better to avoid. Just as it is mentioned in Durr Mukhtār,

"رُفِيَّةٌ فِي غَلَاظٍ مُتَجَافٍ لَمْ يُكْرَهُ دُخُولُ الْخَلَاءِ بِهِ، وَالْإِحْتِزَارُ أَفْضَلُ"

"It is not makrūh [disliked] to enter the lavatory while wearing ruqyah [i.e. ta'wīz] which is in a cover, but it is better to avoid."

And Allāh Almighty knows best.

[Durr Mukhtār, vol 1, pg 178]

If the ta'wīz is out in the open, in the sense that the verses, etc are visible, then it is makrūh [disliked] to go to the lavatory while wearing this type of ta'wīz, as this is disrespectful. Just as it is stated in Ghunyah al-Mustamlī,

"يكره دخول المخرج اى الخلاء وفى اصبعه خاتم فيه شئى من القرآن او من اسمائه تعالى لمافيه من ترك التعظيم وقيل لا يكره ان جعل فصله الى باطن الكف ولو كان مافيه شئى من القرآن او من اسمائه تعالى فى جيبه لابس به وكذا لو كان ملفوفا فى شئى والتحرز اولى"

"It is makrūh [disliked] to enter the place of relief i.e. the lavatory when someone has a ring on their finger which has some (words) of the Qur'ān or any Sacred Name of Allāh Almighty (written), because this is neglecting respect & greatness. It has been mentioned that if the stone of the ring is facing the palm, then it is not makrūh. If there is something (i.e. paper, etc) in one's pocket which has part of the Qur'ān or the Holy Name of Allāh Almighty on it, then there is no problem with this. Likewise, if it is closed

and wrapped & folded in something, then there is still no problem in this, but it is better to avoid.”

[Ghunyah al-Mustamlī, pg 60]

Furthermore, it is stated in Marāq,

"ويكره الدخول للخلاء ومعه شيء مكتوب فيه اسم الله أو قرآن ونهي عن كشف"

“Whichever person has such a thing that has the Sacred Name of Allāh Almighty or some verse of the Holy Qur’ān written on it, then it is makrūh for such a person to enter the lavatory, and leaving it uncovered has been prohibited.”

[Marāq al-Falāh, vol 30]

With regards to sacred rings, it has been mentioned in Hadīth with Sayyidunā Anas, may Allāh Almighty be pleased with him, stating that,

"كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ"

“When the Messenger of Allāh ﷺ would enter the area in which he ﷺ would relieve himself, he ﷺ would remove the ring.”

[Sunan Tirmidhī, Hadīth no 1746]<sup>1</sup>

Mentioning the reason for taking off the ring before entering the washroom, the scholars state that,

"لأن نقشه محمد رسول الله قال الطيبي فيه دليل على وجوب تنحية المستنجي اسم الله تعالى واسم رسوله والقرآن وقال الأبهري وكذا سائر الرسل وقال ابن حجر استفيد منه أنه يندب لمريد التبرز أن ينحى كل ما عليه معظم من اسم الله تعالى أو نبي أو ملك فإن خالف كره لترك التعظيم"

“This is because the words ‘Muhammad [ﷺ] is the Messenger of Allāh’ were engraved on the ring. Tibī states that the proof in this is that it is necessary that the one cleaning themselves in the washroom should keep the respected names of Allāh ﷻ and the Noble Messenger ﷺ separate, as well as the Holy Qur’ān. Abharī said that likewise the names of all the other Messengers should [also] be kept separate. Ibn Hajar al-‘Asqalānī states that from this one comes to know that it is mustahabb [recommended/desirable] for the one who intends to relieve himself that he keeps separates everything which is worthy of being respected, such as the name of Allāh Almighty, a Prophet or Angel. If he goes against this, then this will be makrūh due to the neglecting of respect.”

[Hāshiyah, vol 1, pg 54]

Sayyidī Āla Hazrat states with regards to the authenticity of this Hadīth that,

---

<sup>1</sup> Also in Sunan Nasā’ī

"قلت بل رواه الاربعه وابن حبان والحاكم وبعض اسانيده صحيح"

"I say, rather, the four muhaddiths (Imām Tirmidhī, Imām Abū Dāwūd, Imām Nasā'ī & Imām Ibn Mājah, may Allāh Almighty shower mercy upon them), Ibn Hibbān and Hākim have narrated this, and some of its chains of narration are Sahīh [authentic]."

[Fatāwā Ridawīyah, vol 4, pg 582]

Moreover, Sayyidī Āla Hazrat Imām Ahmad Razā Khān, may Allāh Almighty shower countless mercies upon him, states in Fatāwā Ridawīyah with regards to a sacredly engraved ring that the conclusion of the issue is that whosoever is wearing a ring which has some words of the Holy Qur'ān, blessed names such as the Sacred Name of Allāh Almighty, the name of the Majestic Qur'ān, or the names of the Prophets, or the names of Angels, upon whom be peace & praise, then he is commanded that when he enters the lavatory, that he removes the ring and leaves it outside; this is better. If such person fears that it will get lost, then he may place it in his pocket, or wrap it in something else as this is permissible also. Although it is better to avoid it [when there is] no need. Nonetheless, if neither of these situations is the case and one enters the lavatory as so [meaning with the ring on], then doing so is makrūh.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

**Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri**

Translated by Haider Ali